



سوال

(140) عید گاہ میں عید سے پہلے اشراق کی نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اشراق کی نماز پڑھتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا عید گاہ میں نفل پڑھے جاسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عید گاہ میں کسی قسم کے نفل نہیں پڑھنے چاہئیں، صرف نماز عید کی ادائیگی پر اس سے پہلے یا بعد میں نفل پڑھنا رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے روز دو رکعت نماز پڑھائی، ان سے پہلے اور بعد کوئی نفل نہیں پڑھے۔ [1]

اکثر ائمہ کرام کا فتویٰ ہے کہ عید گاہ میں امام اور مقتدی دونوں کو نفل پڑھنا مکروہ ہیں، البتہ عید گاہ سے فارغ ہونے کے بعد گھر آکر دو رکعت پڑھی جاسکتی ہیں کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم عید سے قبل کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے، البتہ گھر آکر دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ [2] اس لیے عید گاہ میں نماز اشراق کا اہتمام صحیح نہیں ہے۔ (وا اعلم)

[1] صحیح بخاری، العیدین: ۹۸۹۔

[2] ابن ماجہ، اقامۃ الصلوٰۃ: ۱۲۹۳۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد 3 - صفحہ نمبر 143

محدث فتویٰ